كلمة الحرمين

سید اکرام الحق جاوید

ليلة القدر خير من الف شهر

لیلۃ القدر

رات کی تاریکی سے ”صبح تعبیر“ طلوع ہو گی۔

رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ شروع ہو چکا ۔ دنیا بھر کے مسلمانوں نے روزے رکھنے شروع کر دیئے۔ عرب کی جاہل اقوام بھی اس ماہ مقدس میں خونریزی بند کر دیتیں، قتل واستہلاک سے ہاتھ روک لیتے۔ تعصب وخاندانی چشمک کے سوتے خشک ہو جاتے۔۔۔ لیکن آج ہم جس مہذب دور میں گزر رہے ہیں۔ اس میں نہ بھارت کا کشمیریوں پر ظلم رکتا ہے۔ نہ اسرائیل کے فلسطینیوں پر حملے تھمتے ہیں ! بوسنیا اور کوسوویا میں بھی ظلم کے پہاڑ اور جبر کے آسمان توڑے جاتے ہیں۔۔۔کاش کوئی دنیا کی مہذب اقوام کو بتا دے کہ تم جس اخلاقی نظام کو رواج دینے کی خاطر انسانی حقوق کا شور کر رہے ہو اسی ضابطۂ اخلاق کا تقاضا ہے کہ انسانوں پر بارود کے سلگنے کا عمل معطل کر دیا جائے۔

پاکستان جو اکاون برس پہلے منصۂ شہود پر آیا۔ اس کے وجود اور قیام کی بنیاد اسی ماہ ذیشان کی ۲۷ ویں شب کو ہے۔ ۲۷ ویں رات ____ لیلۃ القدر ____ درحقیقت ایک رات نہیں بلکہ ایک روشن صبح ہے۔ جس کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت پر بھی بھاری ہے۔ یہ صبح نور جب روشن ہوئی تو اس نے کروڑوں افراد کو اپنے گھر بار، عزیز و اقارب اور اہل خانہ کو چھوڑ چھاڑ کر دوسری غیر مانوس، ناواقف اور ناآشنا سرزمین پر جاتے دیکھا۔ بلند وبالا فلک قدرت کی تمام تر حشر سامانیوں کے ساتھ متحیر ہوا دیکھ رہا تھا۔ کہ یہ غریب الدیار صرف کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ کے نعرے پر آسائشیں ترک کر کے وحشتوں، پریشانیوں اور مصیبتوں کو گلے لگانے پر تلے بیٹھے ہیں۔

اور پھر بین الاقوامی سازشوں کا شکار ہو کر یہ لوگ ان خوابوں کی تعبیر نہ دیکھ سکے جو انہوں نے دریاؤں کو عبور کرتے ہوئے ۔ مہاجر کیمپوں میں بھوک وافلاس برداشت کرتے ہوئے۔ اور گاڑیوں میں خون کے سیلاب سے پھسلتے ہوئے دیکھے تھے۔ پاکستان بن تو گیا۔۔۔ مگر مقاصد پورے نہ ہو سکے۔۔۔ ایک سال گزرا۔۔۔ دو گزرے۔۔۔ پھر تین۔۔۔ اس کے بعد تو ہر برس ایسے سال گزرنے لگے جن میں سبھی کچھ تھا مگر لا الہ الا اللہ نہ تھا۔۔۔۔۔۔ بادشاہوں، حکمرانوں، جرنیلوں اور سربراہوں کے وعدے ایفا ہونے ہی میں نہیں آئے۔ ایک رمضان کی بات کیا۔ قوم تو پورا سال ہی روزے رکھنے لگ گئی۔ کبھی چپ کا روزہ رکھ لیتی ۔ کبھی روزہ توڑ لیتی ۔۔۔ ۱۹۷۷ کی تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ نے وہ رنگ دکھایا کہ جنرل ضیاء الحق مرحوم نے ۵ جولائی کو وعدہ کر لیا کہ ملک میں اسلامی نظام نافذ کریں گے۔ جنرل صاحب گیارہ برس تخت پر براجمان رہے۔ جگہ جگہ تختیاں لگتی رہیں۔ مگر اسلام پھر بھی نافذ نہ ہوا۔ انہوں نے تختیاں بھی لگوائیں۔ کوڑے برسے ۔ پھانسیاں ہوئیں ۔ نعروں کا شور اٹھا۔ اسلام زندہ باد ۔ جنرل ضیاء الحق زندہ باد

۔۔۔۔۔۔۔لیکن قاضی کورٹس اور صلوٰۃ کیٹیاں بنانے، بنک میں سود سے زکوٰۃ کاٹنے کے باوجود اسلام کہیں نظر نہیں آیا۔ درمیان میں پیپلز پارٹی دو مرتبہ آگئی۔ لیکن پیشرفت کی بجائے "پس رفت" ہونا شروع ہو گئی۔ ۹۷ء میں مسلم لیگ دوبارہ برسر اقتدار آئی تو اس کے سربراہ میاں نواز شریف نے اسلامی نظام کے نفاذ اور قیام پاکستان کے مقصد اولیں کی نوید سنائی۔ قوم سے وعدہ کیا۔ اور اب معاملہ یہ ہے کہ قومی اسمبلی نے شریعت بل پاس کر دیا ہے۔۔ یہ بل سینٹ پاس کرے گی۔ لیکن ارکان سینٹ کے تیور کچھ اور ہی کہتے ہیں۔ باخبر حلقے بتاتے ہیں کہ صدر رفیق تارڑ اور وزیر اعظم میاں نواز شریف کی یہ خواہش ہے کہ کروڑوں مسلمانوں کو ان کے خوابوں کی تعبیر مہیا کر دی جائے اور ۲۷ رمضان المبارک کو اس ملک میں اسلامی نظام نافذ کر دیا جائے۔ بلا شبہ یہ ایک مستحسن اقدام اور اعلیٰ سوچ ہے۔۔۔۔۔۔یہ ان لاکھوں شہیدوں کے خون کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے جنہوں نے صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نام پر جانوں کی قربانیاں دیں۔

جس طرح پاکستان ۲۸ مئی ۹۸ کے بعد پہلی اسلامی ایٹمی قوت کے طور پر ابھرا ہے اسی طرح ایک بار پھر پاکستان صحیح معنوں میں اسلامی ریاست کے نام پر جانا جائے گا۔ اور اس طرح اس ملک کے حکمران ۔ اس کے عوام اور اسکی دھرتی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی مستحق ہو پائے گی۔ جس کا منطقی نتیجہ یہ نکلے گا کہ جو حکمران کل تک زحمت بن کر مسلط تھے وہ پھر اللہ کی رحمت کی دلیل اور اس کے کرم کا اظہار بن کر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مبلغ کے طور پر جانے جائیں گے وہ عوام جو لہو و لعب کا شکار بدکاری کا اظہار، شراب و کباب کے رسیا تھے وہ اللہ کی رحمت طلب کرنے کے لئے اسی کے آگے ہاتھ پھیلانے والے بن جائیں گے۔۔۔۔۔ چوریاں ڈاکے۔ قتل ۔ بھتے ۔ اغواء ۔ اغواء برائے تاوان ۔ اور عصمت دری کے واقعات دم توڑ جائیں گے۔ اور یہ دھرتی جو زیادہ غلہ اور اناج اگانے سے عاری ہے اللہ کے فضل ۔ اس کی رحمت کے اظہار کی عکاسی کرتے ہوئے اتنا غلہ اگائے گی کہ ہم برآمد کر سکیں گے۔ اور پھر اسی دھرتی کے نیچے جہاں پانی تک میسر نہیں، اللہ کے حکم سے تیل کے خزانے اگلنے لگے گی۔۔۔۔۔۔ اللہ کے نظام کا نفاذ۔۔۔۔ گویا اللہ کی رحمت کو طلب کرنے کے مصداق ہے۔

اس طرح ۲۷ رمضان المبارک کو صرف ملک و طن لیلۃ القدر کی عبادات کے نہیں اس کی تمام نوازشوں کو بطور استحقاق طلب کرنے کے منتظر ہیں۔

و ما علینا الا البلاغ۔

جامع مسجد ابراھیمی اہلحدیث کالا گوجراں کے زیر اہتمام عظمت صحابہؓ کانفرنس

مورخہ ۲۶ نومبر ۹۸ء بروز ہفتہ بعد از نماز عشاء نزد جامع مسجد ابراھیمی اہلحدیث احسان روڈ کالا گوجراں میں اہلحدیث یوتھ فورس کے زیر اہتمام عظیم الشان عظمت صحابہؓ کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں فاضل نوجوان مولانا قاری محمد اسحاق صاحب اوکاڑوی خطیب فیصل آباد اور حضرت مولانا محمد صادق عتیق خطیب گوجرانوالہ نے خطاب فرمایا۔ یہ جلسہ حاضری اور تقاریر کے لحاظ سے نہایت کامیاب رہا اس جلسہ کی صدارت مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض حافظ احمد حقیق مدیر جامعہ اثریہ للبنات نے سرانجام دیئے۔